خیبر پختونخواہ قانونِ اسلحہ 2013ء

(خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر 23 2013ء)

فہرست

دیباچہ

سیکشن (حصے)

باب۔1

مراتب ابتدائی

(1) مختصر عنوان۔وسعت۔ونفاذ

(2) استثناء

(3) تعارف

باب۔2

پیداوار،فروخت اور ترسیل

(4) بغیر لائسنس کی پیداوار اور مرمت،فروخت اور مرمت کی ممانعت

(5) ترسیل روکنے کی اختیارات

(6) تفتیشی چوکیاں قائم کرنے کے اختیارات

(7) اسلحہ لے جانے والوں کی گرفتاری وغیرہ،مشکوک حالات میں

باب۔3

مسلح ہو کے چلنا اور اسلحہ کی ملکیت رکھنا،وغیرہ

(8) بغیر لائسنس کے مسلح ہو کے چلنے کی مخالفت

(9) بغیر لائسنس کے اسلحہ کی ملکیت رکھنا

(10) خاص حالات میں اسلحہ کو پولیس سٹیشن یا لائسنس یافتہ ڈیلر کے ہاں جمع کرنا

باب-4

(11) لائسنس کیلئے قواعد وضوابط بنانے کی اختیارات

(12) لائسنس جاری کرنے اور وضاحت کرنے کی حکومتی اختیارات

(13) اسلحہ لے جانے، اپنے پاس رکھنے اور نمائش کی ممانعت

(14) لائسنس کی منسوخی اور التواء

باب-5

جرمانہ جات

(15) سیکشن 4، 5، 8، 9، 10 اور 11 کی منسخ کرنے کی جرمانہ

(16) لائسنس کے بغیر اسلحے کی صنعت کاری، ترسیل، مرمت، فروخت اور ملکیت پر جرمانہ

(17) سیکشن 4، 6، 9 اور 25 کا خاص حالات میں منسخ

(18) ایسے جرائم جو مجسٹریٹ کے دائرہ اختیار میں ہو۔

(19) لائسنس کی منسوخی

(20) جان بوجھ کر قانونی حیثیت نہ رکھنے والے افراد سے اسلحہ خریدنا

(21) قواعد وضوابط کے منسخ کرنے کا جرمانہ

(22) سیکشن 27 سیکشن کے تحت معلومات کی فراہمی میں ناکامی پر جرمانہ

(23) اسلحہ پیشی کو نظرانداز کرنے یا منع کرنے پر جرمانہ

(24) ضبط کرنے کی اختیارات

باب-6

متفرق

(25) مجسٹریٹ کی ضبطی (قرقی) اور تفتیش

(26) حکومتی ضبط اور گرفتاری

(27) جرائم کے مطابق معلومات فراہم کرنا

(28) جرائم کے تفتیش کا طریقہ کار

(29) دوسرے قوانین کی عمل داری منع نہیں

(30) اسلحہ شماری کے اختیارات

(31) معاف کرنے کے اختیارات

(32) قانون کے بارے میں کاروائی کے قیود وحدود

(33) تنسیخ اور استثناء

خیبر پختونخواہ قانونِ اسلحہ 2013

(خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر 23 2013)

(خیبر پختونخواہ کی گزٹ میں گورنر کی طرف سے منظوری کے بعد پہلی اشاعت)

(غیر معمولی):۔ تاریخ (20-09-2013)

ایک ایکٹ

صوبہ خیبر پختونخواہ میں اسلحہ اور گولہ بارود کی تبدیلی، مرمت، فروخت، ترسیل، ملکیت اور صنعت کاری کو قاعدے کے مطابق لایا جائے۔

دیباچہ:۔ ہرگاہ یہ بات قرین مصلحت ہے کہ صوبہ خیبر پختونخواہ میں اسلحہ اور گولہ بارود کی تبدیلی، مرمت، فروخت، ترسیل، ملکیت اور صنعت کاری کو قاعدے کے مطابق لایا جائے، جو بداز یں نمایاں ہیں۔

اس کے لیئے مندرجہ ذیل قانون وضع کیا گیا ہے۔

باب۔01

مراتب ابتدائی

(1) مختصر عنوان، وسعت ونفاذ:۔

(1) اس قانون کو خیبر پختونخواہ اسلحہ قانون 2013 کہا جایگا۔

(2) یہ قانون پورے خیبر پختونخواہ پر لاگو ہوگا۔

(3) اس قانون کا نفاذ بیک وقت ہوگا۔

(2) استثناء:۔ قانون ھذا کا کوئی امر (وفاقی حکومت کے احکامات جو اسلحہ کے فروخت ترسیل، رکھنے اور ملکیت کے مطابق ہو یا حکومتی ملازمین یا غیر رسمی افواج جو کہ وفاقی حکومت کے ماتحت ہو۔ ڈیوٹی کے دوران) پر اثر انداز نہ ہوگا۔

(3) تعارف:۔

(1) قانون ھذا میں مندرجہ ذیل الفاظ و اظہار کا استعمال صراحت کردہ ہے۔ بجز اس کے کہ سیاق وسباق اس سے مختلف ہو۔

(الف) " گولہ بارود" مشتمل ہوگا۔

(i) تمام چھوٹے بڑے خودکار اسلحے ریوالور، پستول، رائفلز، کاربینز اور چھوٹے بندوق گولہ بارود کے

زمرے میں آتے ہیں۔

(ii) بارود جو کہ حرکت، دینے والے ہتھیار، گیس، یا دھواں پھیلانے والے کنٹینرز کے لیئے بنایا گیا ہو۔

(iii) نرم بندوق، چقماق / سخت بندوق، حفاظتی ٹوپیاں، فیوز، فریکشن ٹیوب اور بارود۔

(iv) تمام اقسام کے گرنیڈز، بمز، روکٹیں، مائینز، ایندھن اور کوئلہ جو کہ آگ جلانے کے لیئے استعمال ہوتے ہو۔

(v) تمام اقسام کے بارود سے اُڑ جانے والے، چمکنے والے اور دھکیلنے والے مواد جسمیں وہ اشیاء بھی شامل ہے جو خاص طور پر تارپیڈو مار کیلئے یا آبدوز کو تباہ کرنے کے لیئے بنایا گیا ہو۔

(vi) گولہ بارود کے تمام اجزاء بغیر سیسہ، سلفر، شورہ اسلحہ شامل ہوگا۔

(ب) "اسلحہ" مشتمل ہوگا۔

(i) توپ؛

(ii) تمام اقسام کے گولی چلانے والا اسلحہ، چھوٹے بڑے خودکار اور نیم خودکار اسلحہ جات رائفلز، کاربینز، دستی بندوق، چھوٹے بندوق (چاہیئے ڈبل نالیاں ہو یا سینگل) ریوالورز، پستول اور دوسرے سامان جو اسلحہ کو ترتیب دیتا ہو۔

(iii) ہوائی پستول، خنجر، گپتی، چھری، تلوار، چاقو، (جسکا بلیڈ چار انچ سے زیادہ ہو) باورچی خانے کا چاقو یا چھری کو استشناء حاصل ہے۔

(iv) برنجی پنجہ، نیزہ، نیزوں کا دستہ، تیر کمان اور اسلحہ کے حصے

(پ) "توپ" (مشتمل ہیں)

(i) تمام اقسام کی توپیں، ہاون، مشین اور چھوٹے مشین گن۔

(ii) تمام چھوٹے اور بڑے مشین گنوں کے لیئے سلینسرز۔

(iii) ٹینک کو نشانہ بنانے والا رائفلز، الکوائل سیس بندوق یا رائفل اور ٹینک توڑ۔

(iv) ریوالورز یا پستول جو کہ 0.46 انچ بور سے زیادہ ہو۔

(v) تمام اقسام کے نیوکلیئر اسلحہ؛

(vi) پروجیکٹرز، گائیڈیڈ مزائیل، گرنیڈز۔ راکٹیں، بمب اور گیس کے چلانے والے آلہ جات۔

(vii) تمام اقسام کے آگ جلانے والے آلہ جات۔

(viii) تمام اقسام کی سواری، پلیٹ فارمز اور اوزار جو توپ خانوں کی ترسیل میں استعمال ہوتا ہے۔

(ix) توپ کے تمام اجزاء۔

(ت) "فلک نائف" اس سے مراد ایسا چاقو ہے۔ جو خودکار طریقے سے (بٹن یا سپرنگ) کے ذریعے کھلتا ہو۔

(ٹ) "حکومت" سے مراد خیبر پختونخواہ حکومت ہے۔

(ث) "لائسنس" سے مراد وہ لائسنس ہے جو اس قانون کے تحت جاری ہو۔

(ج) "ملٹری سٹور" سے مراد وہ سٹور ہے جو وفاقی حکومت کے نوٹیفکیشن (حکم) کے ذریعے آفشل گزٹ میں ملٹری سٹور ڈکلیر کیا ہو۔

(چ) "صوبہ" سے مراد صوبہ خیبر پختونخواہ ہے۔

(ح) "قواعد" قواعد سے مراد وہ قواعد ہے جو اس قانون کے تحت وجود میں آئے ہو۔

(2) حکومت آفشل گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کوئی بھی چیز (جس میں اسلحہ اور گولہ بارود کی خاصیت موجود ہو) جس کا ذکر سب سیکشن کلاز (الف) کلاز (ب) کلاز (پ) میں موجود نہ ہو کے بارے میں اس قانون کے مقاصد کے لئے حکم لگائیں۔ تو اس نوٹیفکیشن کے اشاعت کے بعد متعلقہ اشیاء کلاز (الف) کلاز (ب) اور کلاز (پ) کے نوٹیفکیشن میں ذکر شدہ طریقے سے شامل ہونگے۔

باب۔02

صنعت کاری، فروخت اور مرمت

(4) بغیر لائسنس کے صنعت کاری، فروخت اور مرمت کی ممانعت:۔

(1) کسی بھی آدمی کو بغیر لائسنس کے اسلحہ اور بارود کی صنعت کاری، فروخت، نمائش اور اپنے پاس رکھنے کی یا فروخت کرنے کی اجازت نہیں۔

(2) یہاں پر کوئی پرویژن بھی کسی آدمی کو اسلحہ اور بارود کی فروخت سے منع نہیں کرتا، جس کے پاس قانونی حیثیت موجود ہو اور اُس کا خریدکنیدہ کی حیثیت موجودہ قانون کے تحت ممنوع نہ ہو۔

(5) ترسیل روکنے کے اختیارات:۔

حکومت مختلف اوقات آفشل گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے مختلف نوعیت کی اسلحہ اور گولہ بارود کی ترسیل کو تمام صوبے میں یا صوبے کے ایک خاص حصے میں مکمل طور پر یا لائسنس میں متعلقہ صورت کے مطابق، منع یا ضابطے کے مطابق بنتا ہے۔

وضاحت:۔ اس سیکشن کے تحت صوبے کے بندرگاہ پر یا صوبے کے اندر اسلحہ کی ترسیل ہو۔

(6) تلاشی / تفتیشی چوکیاں قائم کرنے کی اختیارات:۔

دو صوبوں یا متصل ریاست یا متصل علاقے کے سرحدی لائین پر ایک خاص فاصلے یا صوبے کے کسی بھی حصے میں جہاں ضروری سمجھے تلاشی چوکیاں قائم کرسکتا ہے جہاں ایک خاص آفسر یا ایک خاص آفس حکومت کی ایماء پر ایک شخص، ایک کشتی، ایک گاڑی، ایک کانٹینر یا کسی بھی نوعیت کی ترسیل کو تلاشی کے لئے روک سکتے ہیں۔

(7) اسلحہ لے جانے والے افراد کی گرفتاری (مشکوک صورت میں):۔

(1) جب ایک شخص گولہ بارود کے ساتھ پکڑا جائے خواہ اُس کے ساتھ لائیسنس ہو یا نہ ہو لیکن اس کے ارادے کے بارے میں اس شک کی پیدا ہونے کی گنجائش ہو کہ وہ یہ گولہ بارود غیر قانونی مقصد کے لیئے استعمال کرنا چاہتا ہے تو بغیر کسی وارنٹ گرفتاری کے گرفتار کیا جائے اور گولہ بارود حکومتی تحویل میں چلا جائیگا۔

(2) اگر گرفتار کرنے والا شخص مجسٹریٹ یا کوئی پولیس آفیسر نہ ہو۔ تو گرفتار شدہ شخص اور گولہ بارود جتنا جلدی ہو سکے پولیس کے حوالے کیا جائیگا۔

(3) وہ تمام اشخاص اور گولہ بارود جو پولیس آفسر نے اپنے تحویل میں لے لیں ہو اس سیکشن کے تحت بغیر تاخیر مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جائیگا۔

باب۔03
مسلح ہو کے چلنا اور اسلحہ رکھنا وغیرہ

(8) بغیر لائیسنس کے مسلح ہو کے جانے کی ممانعت:۔

(1) کوئی بھی شخص بغیر لائیسنس کے کسی بھی نوعیت کے اسلحہ سے لیس ہو کے نہیں جائے گا۔

(2) ہر وہ مسلح شخص جس کے پاس لائسنس نہ ہو یا لائسنس کے پروویژن کے مطابق نہ ہو، مجسٹریٹ، پولیس آفیسر یا ہر وہ شخص جو حکومت نے بااختیار کیا ہو، اس مسلح شخص کی ہتھیار کو چھین لے گا۔

(3) سب سیکشن (1) اور (2) اُس آدمی پر اثر انداز نہیں ہوگا جسکے پاس قانون کے مطابق تحریری اختیار ہو۔

(9) بغیر لائسنس کے اسلحہ کی ملکیت وغیرہ:-

کوئی بھی شخص اپنی ملکیت میں یا اپنے اختیار سے بغیر لائسنس کے کسی نوعیت کی بھی اسلحہ اور بارود نہیں رکھ سکتا۔

(10) خاص حالات میں اسلحے کو پولیس سٹیشن یا لائسنس یافتہ ڈیلر کے ہاں جمع کرنا:-

(1) ہر وہ شخص جو گولہ بارود کی ملکیت رکھتا ہو وہ گولہ بارود کی لائسنس کی تنسیخ، لائسنس کی معیاد ختم ہونے، استثنا ختم ہونے یا لائسنس جسکے نام پر ہو وفات پانے پر غیر قانونی بن جاتا ہے۔ لہذا اس گولہ بارود کو بغیر تاخیر کے نزدیک پولیس سٹیشن انچارج کے ساتھ یا حکومتی قوانین کے مطابق لائسنس یافتہ ڈیلر کے پاس جمع کرنا ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ لائسنس کی معیاد ختم ہونے کے ایک ماہ کے اندر اندر تجدید کیلئے درخواست دیا گیا ہو تو لائسنس تجدید یا منظوری تک اس گولہ بارود کی حیثیت قانونی تصور ہوگا۔

(2) سب سیکشن (1) کے تحت جمع کنندہ یا اس کی وفات ہونے کی صورت میں اسکے قانونی وارث حکومت کی جانب سے مختص کردہ معیاد کے ختم ہونے سے پہلے مستحق ہونگے کہ

(الف) وہ قانونی طور پر جمع شدہ سامان خود یا اُس کے قانونی وارث واپس لے سکے گا۔

(ب) کسی بھی اشیاء کی سپردگی کے اختیارات فروخت کے ذریعے کسی ایسے شخص کے تحویل میں دینا جس کی ملکیت اس قانون جیسی ہو اور اس فروخت کرکے آمدنی حاصل کرسکے۔

اس سب سیکشن میں کوئی بھی ان اشیاء کی واپسی اور سپردگی کا مجاز نہیں ہوگا جو سیکشن 24 مطابق ضبط کیا گیا ہو۔

(3) وہ تمام اشیاء جو کہ سیکشن (1) کے مطابق جمع کیا گیا ہو اور سیکشن (2) کے مطابق واپس یا سپُرد نہ کیا گیا ہو حکومت کی تحویل میں چلا جائیگا۔

(4) حکومت اس سیکشن کے پرویژن کو باا ثر بنانے کے لیئے ایک قانون کے اصولوں کے مطابق قواعد وضوابط بنائے گا۔

(5) خاص طور پر حکومت کو بغیر تعصب کے اس پرویژن کو جاری رکھنے کے لیئے حکومت قانونی طور پر حکم جاری کرے گا کہ

(الف) اس صورت حال میں کہ جب اسلحہ اور بارود لائیسنس یافتہ ڈیلروں کے ہاں جمع کیا گیا ہو۔

(ب) جمع شدہ اشیاء مقررہ معیاد ختم ہونے کی صورت میں سیکشن 03 کی روح کے مطابق حکومتی تحویل میں چلا جائیگا۔

باب۔04

(11) لائیسنسوں کے لیئے قواعد وضوابط بنانے کی اختیارات:۔

حکومت مختلف اوقات میں آفشل گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے لائیسنس کے جاری کرنے اور تجدید کے مطابق آفیسر کی انتخاب، فارم اور شرائط وکیفیت کے لیئے قانون سازی کرتا ہے ان قواعد وضوابط میں کئی اور معاملات بھی شامل ہوتے ہیں۔جیسے۔

(الف) لائیسنس کا قانونی معیاد متعین کرنا

(ب) لائیسنس کا فیس متعین کرنا جو کہ مُہر کے ذریعے سے ہو یا کسی اور ذریعے سے

(پ) لائیسنس رکھنے والے کے لیئے ہدایات کہ وہ ایک مکمل ریکارڈ محفوظ کرے اور مجاز افیسر (حکومت) کے کہنے پر پیش کرے۔

(ت) حکومت کے مجاز آفیسر کو با اختیار بنانا کہ وہ سیکشن 4 کی روح کے رکھنے والے نے اسلحہ اور گولہ بارود رکھا ہو۔

(ٹ) متعلقہ افراد کو ھدایات دیں کہ وہ حکومت کے مجاز آفیسر کو اسلحہ اور گولہ بارود کا مکمل سٹاک پیش کرے۔ جو کہ اس کے ملکیت میں یا کنٹرول میں ہو:۔اور

(ث) لائیسنس رکھنے والے یا لائیسنس کے تحت کام کرنے والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ مجاز آفیسر کے کہنے پر پیش کرے۔

(12) لائیسنس جاری کرنے اور وضاحت کرنے کے حکومتی اختیارات:۔

(1) حکومت آفشل گزٹ میں نوٹیفیکشن کے ذریعے اسلحہ اور بارود کی بور کے مطابق کفیت مختص کرتا ہے کہ کون کون سے بور والا اسلحہ اور بارود ممنوعہ اور غیر ممنوع ہے۔

(2) سب سیکشن (1) میں اسلحہ اور بارود کیلئے جس لائیسنس کا ذکر ہے اسے حکومت جاری کرے گا۔

(3) اس قانون کے تحت جو لائیسنس جاری ہوا ہو وہ صوبے کے حدود کے اندر قابل قبول ہوگا۔

اگر حکومت چاہے تو اس لائیسنس کے قبولیت پورے پاکستان تک پھیلا سکتا ہے۔

(13) اسلحہ لے جانے، رکھنے اور نمائش کی ممانعت:۔

(1) حکومت خاص یا عام حکم کے ذریعے خاص جگہوں پر خاص اوقات میں یا خاص مواقعوں پر اسلحہ کو ساتھ رکھنے، لے جانے یا نمائش پر پابندی لگا سکتا ہے۔

(2) خاص طور پر سب سیکشن (1) کے تحت عمومی طور پر حکم جاری ہوگا وہ بغیر کسی ابہام کے منع کریگا۔

(الف) تعلیمی اداروں، ہاسٹلز اور سرائیوں کی حدود میں یا اس کے پیوست علاقوں میں اسلحہ رکھنا ممنوع ہے۔

(ب) حکومتی دفاتر، عدالتوں، سیاسی، مذہبی اور رسمی جلوسوں اور اجتماعات میں اسلحہ کی نمائش اور لے جانا ممنوع ہوگا۔

(3) کوئی بھی شخص جو سب سیکشن (1) کے متصادم کسی بھی قسم کا اسلحہ رکھتا ہو۔ اُس کو لے جاتا ہو یا اُس کی نمائش کرتا ہو قانون کے تحت مجسٹریٹ یا مجاز آفسر کو اس سے وہ اسلحہ چھین لینے کا اختیار ہے۔

(14) لائیسنس کی منسوخی اور التواء:۔

(1) کوئی بھی لائیسنس منسوخ یا معطل ہوگا۔

(الف) مجاز آفیسر یا جس آفس کے تحت وہ کام کررہا ہو یا متعلقہ علاقے کا ڈپٹی کمشنر عوامی امن اور تحفظ کو مدنظر رکھتے ہوئے لائیسنس کو منسوخ یا معطل کرسکے گا۔

(ب) مجسٹریٹ کے سامنے لائیسنس رکھنے والے آدمی پر اس قانون کی خلاف ورزی ثابت ہو یا حکومت آفشل گزٹ میں نوٹیفیکشن کے ذریعے صوبے بھر میں یا ایک مخصوص علاقے میں یا تمام ملک میں لائیسنس منسوخ یا معطل کرسکتا ہے۔

(2) سب سیکشن (1) کے کلاز (الف) کے مطابق جو لائیسنس منسوخ یا معطل کیا گیا ہو اس کے خلاف مرافعہ آفیسر مجاز یا آفس مجاز جس نے لائیسنس کو منسوخ یا معطل کیا ہو اگر حکومتی مجاز ہو تو ساٹھ (60) دنوں کے اندر اندر مرافعہ کرسکے گا اور اگر حکومت کے علاوہ کوئی مختیار ہو تو اس صورت میں تیس (30) دِنوں کے اندر اندر مرافعہ کرائے گا۔

(15) سیکشن 4، 5، 8، 9، 10 اور 11 کی منسوخ کرنے کی جرمانہ:۔

(1) سیکشن 16 کی پرویژن کی روح کے مطابق ہروہ شخص جومندرجہ ذیل جرائم کریگا۔

(الف) سیکشن 4 کی پرویژن کے متصادم اسلحہ یابارود کی پیداوار،فروخت رکھنے،پشکیش کرنے، یافروخت کرنے کے لیئے نمائش کرنے یامرمت کرنے کی ذمہ داری لینے۔

(ب) سیکشن 4 کے لوازمات کے مطابق اسلحہ اور بارود کی فروخت کے بارے میں اطلاع نہ دینا یاخریدنے والے کانام اور پتہ نہ بتانا۔

(پ) سیکشن 5 کے قواعد اور ممانعت کے متصادم اسلحہ اور بارود کی ترسیل۔

(ت) سیکشن 8 کے پرویژن کے متصادم مسلح ہوکے جانا۔

(ٹ) سیکشن 9 کے پرویژن کے متصادم اسلحہ اور بارود کی ملکیت رکھنایااپنے کنٹرول میں رکھنا۔

(ث) سیکشن 10 کے لوازمات کے مطابق اسلحہ اور بارود کو جمع کرانا۔

(ج) جان بوجھ کرریکارڈ میں غلط انٹری کرنا۔

(چ) جان بوجھ کرپیش نہ کرنا جوکہ سیکشن 11 کلاز f کے مطابق ضروری ہے۔

(ح) سیکشن 12 کے کسی بھی حکم کے متصادم اسلحہ اور بارود کواپنے پاس رکھنا،لے جانا یانمائش کروانا۔

مندرجہ بالا تمام جرائم کی سزا سات سال تک قید دولا کھ روپیہ جرمانہ یا دونوں ایک ساتھ ہوسکتے ہیں۔

(2) جرائم جوسب سیکشن (1) کے تحت آتے ہوقابل ضمانت ہونگے۔اسلحے کی جس بور کی ممانعت ہے وہ قابل ضمانت نہیں ہوگا اور اس پر قید کی معیاد تین سال سے کم نہ ہوگا۔

(16) لائیسنس کے بغیر اسلحہ کی صنعت کاری،ترسیل،مرمت،فروخت اور ملکیت رکھنے پر جرمانہ جات:۔

(1) (الف) توپ،گرنیڈ،راکٹ لانچر،بمب،جہازکونشانہ بنانے والے گن،میزائیل،ایچ،ایم،جی یا بارود وغیرہ کی پیداوار،ترسیل،فروخت یااپنے ساتھ رکھنے پشکش کرنایافروخت کیلئے نمائش کروانا۔

(ب) سیکشن 8 کے پرویژن کے متصادم مسلح ہوکے جانا۔

(پ) کلاز a میں بیان کردہ اسلحہ جات کوملکیت میں رکھنا، یا اپنے کنٹرول میں رکھنایا گولہ بارود جو کہ اس اسلحے سے فائر ہوتا ہو جو کہ سیکشن کے متصادم ہے اس کی سزا 25 سال تک قید ہے جو کسی بھی حال میں 10 سال سے کم نہ ہوگا اور ملزم/مجرم کا تمام اثاثہ جات خواہ قابل انتقال ہو یا قابل انتقال نہ ہو ضبط کیا جائیگا۔

(2) وہ سواری جس کے ذریعے غیر قانونی اسلحہ اور بارود کی ترسیل ہو۔اسلحہ اور بارود ایک ساتھ ضبط کیا جائیگا اور ضبط شدہ سواری اور گولہ بارود صوبائی حکومت کے حوالے کیا جائیگا۔

وضاحت:۔اس سیکشن میں کشتی، جہاز، گاڑی جانور تمام سواری کے زمرے میں آتے ہیں۔

(17) سیکشن 4، 6، 9، 25 کی منسخ:۔

اگر کوئی، جب بھی تفتیش کے دوران جو کہ سیکشن 25 کے تحت ہو اسلحے یا بارود کو مخفی رکھے یا مخفی رکھنے کی کوشش کرے تو اس کا سزا سات سال تک ہے یا جرمانہ یا دونوں ایک ساتھ۔

بجز یہ کہ مندرجہ ذیل جرائم ثابت ہو۔

(الف) توپ، گرنیڈ، بمب، یاراکٹ یا

(ب) چھوٹے یا بڑے خود کا اسلحے، ہتھیار، 0.303 بور رائفل یا بھر مار بندوق جو کہ 0.410 بور ہو یا اس سے زیادہ، پستول، ریوالور جو کہ 0.441 بور یا گولہ بارود جو رائفل بھر مار بندوق، پستول یار یوالور سے فائر کیا جاتا ہو اس کی سزا قید جو کہ کم از کم تین سال پر محیط ہے۔

(18) ایسے جرائم جو مجسٹریٹ کے دائرہ اختیار میں ہو:۔

جرم جو کہ سیکشن 15 یا سیکشن 17 کے تحت قابل سزا ہے اور سیکشن 15 کے اسلحہ اور گولہ بارود کے شرائط کے مطابق سرزد ہوا ہو۔م مجسٹریٹ کے دائرہ اختیار میں ہوگا۔

(19) لائیسنس کے منسخ:۔

جب بھی اگر کوئی ان شرائط کی خلاف ورزی کرے جسکی تحت لائیسنس جاری کیا گیا ہو اگر وہ کوئی کام کرے یا ترک کرے جو سیکشن 15، 17 کے تحت قابل سزا نہ ہو اس کی سزا جرمانہ ہے جو کہ تین ہزار روپیہ تک ہے۔

(20) جان بوجھ کر بے سند افراد سے اسلحہ خریدنا جو کہ سیکشن 4 کے سب سیکشن 2 کے مطابق لائسنس یافتہ نہ ہو:۔

(الف) جان بوجھ کر ایسے افراد سے اسلحہ خریدنا جو کہ سیکشن 4 کے سب سیکشن 2 کے مطابق لائسنس یافتہ نہ ہو۔

(ب) بغیر کسی تحقیق کے ایسے افراد کے پاس اسلحہ اور بارود کی حوالگی جو کہ قانونی طور پر سند یافتہ نہ ہو۔

تو اُس کی سزا قید جو کہ تین سال تک ہے یا جرمانہ ہوگا یا دونوں ایک ساتھ ہونگے۔

بجز یہ کہ اگر یہ جرائم توپ، گرنیڈ یا بم، راکٹ یا چھوٹے بڑے خودکار اسلحے 0.303 بور یا اس سے زیادہ رائفل، 0.410 بور کے بھرمار بندوق 0.441 بور کے یا اس سے زیادہ کے پستول یا ریوالور یا گولہ بارود جو کہ رائفل بھرمار بندوق، پستول یا ریوالور سے فائر کیا جاتا ہو، کے متعلق ہو تو اس کی سزا قید ہے جو تین سال سے کم نہیں.

(21) قواعد وضوابط کی منسخ کرنے کی جرمانہ:۔

اگر کوئی بھی شخص کوئی بھی قاعدہ یا ضابطہ جو کہ اس قانون کے تحت بنایا گیا ہو، کی خلاف ورزی کرے جس کیلئے سزا اس قانون میں موجود نہیں ہے تو اُس کے لیئے سزا یا جرمانہ ہے جو کہ دو ہزار روپیہ تک ہے۔

(22) سیکشن 27 کے تحت معلومات کی فراہمی میں ناکامی پر جرمانہ:۔

کوئی بھی شخص اگر بغیر کسی مناسب عذر کے جرائم جو کہ سیکشن 27 کے سب سیکشن 1 اور 2 کے زمرے میں آتے ہو کی معلومات مجسٹریٹ یا نزدیک پولیس تھانہ تک نہ پہنچائے تو اس کی سزا قید ہے جو کہ ایک سال تک ہے یا پانچ ہزار روپیہ جرمانہ۔

(23) اسلحہ پیشی کو نظر انداز کرنے اور منع کرنے پر جرمانہ:۔

اگر کوئی بھی شخص اسلحہ پیشی کو نظر انداز کرے یا منع کرے (جو کہ سیکشن 30 کی لوازمات میں سے ہیں) تو اس کیلئے سزا تین مہینوں تک ہے یا دو ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں ایک ساتھ۔

(24) ضبط کرنے کے اختیارات:۔

جب بھی کوئی بھی جرم کرے جو کہ اسلحہ اور بارود کے متعلق ہو اور اُس قانون کے تحت قابل سزا ہو تو یہ عدالت سپردکنیندہ یا مجسٹریٹ سپردکنیندہ کے صوابدید پر ہے کہ وہ گولہ اور بارود اور وہ کشتی، گاڑی یا کسی بھی قسم کی سواری ہو۔ جو کہ اُس کو لے جانے میں استعمال ہوا ہو یا کسی بھی قسم کا پیکج یا کنٹینرز جس میں متعلقہ گولہ بارود مخفی ہو کو مکمل طور پر یا ایک خاص حصے کو ضبط کرنے کی ہدایات جاری کرے۔

بجز یہ کہ اگر جرم اس قانون کے تحت قابل سزا ہو تو قید کی معیاد ایک سال سے کم نہیں اور ٹرائل کورٹ مکمل اسلحہ اور بارود کو ضبط کرنے کی ھدایات جاری کرسکتا ہے۔

باب۔ 06

(25) مجسٹریٹ کی طرف سے تفتیش اور ضبطگی :۔

جب کبھی مجسٹریٹ یا کوئی افیسر جو کہ پولیس تھانہ کا انچارج ہو کو باوثوق ذریعے سے یقین ہو جائے کہ اس کے قانونی علاقائی حدود میں کوئی شخص۔

(الف) اپنے پاس اسلحہ اور بارود کو غیر قانونی مقاصد کیلئے رکھتا ہو۔

(ب) علاقائی امن کو خطرہ ہونے کی صورت میں گولہ اور بارود تو متعلقہ شخص کے ہاں نہیں چھوڑا جایئگا۔ متعلقہ مجسٹریٹ اور پولیس آفیسر کو وہ تمام ثبوت اور ذرائع ریکارڈ میں لانے ہونگے جسکی بناء پر اُس خطرہ محسوس ہوا ہو جسکی بنیاد پر وہ متعلقہ شخص کے گھر کی تلاشی لے رہے ہو یا وہ جگہ جہاں پر گولہ اور بارود رکھا گیا ہو۔ اسلحہ اور گولہ بارود خواہ لائیسنس یافتہ ہو یا استثناء کے زمرے میں آتے ہو کو مجسٹریٹ یا پولیس آفیسر اس وقت اپنے حراست میں رکھ سکتے ہیں جب تک وہ ضروری سمجھتے ہو۔

(26) حکومت کی طرف سے حراست میں رکھنا اور ضبط کرنا:۔

حکومت کسی بھی وقت گولہ اور بارود کو ضبط کرنے (خواہ وہ کسی بھی شخص کے پاس ہو خواہ وہ اس کا قانونی حیثیت رکھتا ہو) کا حکم صادر کرسکتا ہے اور اُس وقت تک اپنے پاس حراست میں رکھ سکتا ہے جب تک وہ عوامی امن کیلئے ضروری سمجھتا ہو۔

(27) جرائم کے متعلق معلومات فراہم کرنا:۔

(1) ہر شخص جو کہ ایسے جرائم کے متعلق جانتا ہو جو کہ اس قانون کے تحت قابل سزا ہے۔بغیر کسی مناسب عذر کے ڈپٹی کمشنر یا مجسٹریٹ یا نزدیک تھانہ پولیس کو مطلع کرے گا۔

(2) ہر وہ شخص جو کسی ریلوے دوسرے عوامی باربردار ادارے کا ملازم ہو ٹرانزٹ میں موجود ایسے کنٹینر یا پیکج جس میں اسلحہ اور بارود موجود ہو جو کہ اس قانون کے مطابق جرم ہو۔تو بغیر کسی مناسب عذر کے ڈپٹی کمشنر، مجسٹریٹ یا نزدیک پولیس تھانہ کو مطلع کریں گا۔

(28) تفتیش کا طریقہ کار:۔

اس قانون کے تحت جب بھی کوئی تفتیش مقصود ہو تو یہ تفتیش کوڈ آف کریمنل پروسیجر 1898 (1898 کے قانون V) کے مطابق ہو گا۔

(29) دوسرے قوانین کی عمل داری منع نہیں:۔

اس قانون میں کوئی بھی پرویژن کسی بھی شخص پر کسی دوسرے قانون کی عمل داری کو منع نہیں کرتا یا کوئی بھی جرم جو کہ اس قانون کے تحت جرم ہو یا کسی دوسرے قانون کی طرف سے اس پر زیادہ سزا یا جرمانہ عائد ہو مگر یہ کوئی بھی شخص ایک جرم کیلئے دوبارہ سزاوار نہ ہو گا۔

(30) اسلحہ شماری کے اختیارات:۔

حکومت مختلف اوقات میں آفشل گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی بھی علاقے میں اسلحہ شماری کا ھدایات جاری کرنا ہے اس مقصد کیلئے وہ کسی آفیسر کو یا متعلقہ آفس کو مجاز بناتا ہے۔

(31) معاف کرنے کے اختیارات:۔

حکومت آفشل گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے یا استثنائی حالات میں تحریر حکم نامے کے ذریعے کسی شخص کو نام پر بوصف دفتر افراد کے جماعت کو یا کسی بھی قسم کی اسلحہ اور بارود کو یا صوبے کے کسی بھی علاقے کو اس قانون کے ممانعت اور ھدایات کی عمل داری سے محفوظ کر سکتا ہے۔

(32) ایکٹ کے بارے میں کاروائی کی قیود وحدود:۔

کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دوسری قانونی کاروائی کسی بھی شخص کے خلاف کسی بھی کام کیلئے نہ ہوگا (جو فلاح عام کیلئے ہو) یا جسکا مقصد اس قانون کی پیروی ہو۔

(33) منسوخ اور استثناء :۔

(1) مغربی پاکستان اسلحہ آرڈیننس 1965 (1965 کی آرڈر xx) فوجی گوداموں کے متعلق پرویژن کے علاوہ موجودہ خیبر پختونخواہ تک منسوخ ہو چکا ہے۔

(2) اوپر ذکر شدہ قانون کے تحت جو کام کیا جا چکا ہو جو کاروائی کی گئی ہو تو اعداد اور ضوابط بنائے جا چکے ہو یا کوئی حکم یا نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہو۔ پس موجودہ قانون کے کسی بھی پرویژن کے متصادم نہ ہوگا موجودہ قانون کے تحت تصور ہوگا اور متعلقہ طریقے سے انجام پزیر ہوگا۔